نئی حلقہ بندی کے متعلق سب کچھ:
اپنی کمیونٹیز کو بااختیار بنانا

نئی حلقہ بندی کے متعلق کسے فکر کرنی چاہیئے؟

آپ کو! ہماری کمیونٹیز کو سیاسی طاقت سے باہر رکھنے کے لیے ماضی میں نئی حلقہ بندی کا استعمال کیا جا چکا ہے۔ حلقے کی حد بندی کیسے کی جاتی ہے اس کا اثر عوامی محکمے کے لیے انتخاب کا حصہ بننے اور منتخب ہونے والے افراد پر پڑتا ہے۔ یہ حد بندیاں اس چیز پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں کہ منتخب نمائندگان آپ کی کمیونٹی کو کس حد تک جواب دہ ہیں جب وہ محفوظ اسکولز کو یقینی بنانے سے لے کر امیگریشن پالیسز اپنانے تک، آپ کی زندگیوں سے متعلق اہم فیصلے کرتے ہیں۔ ان حد بندیوں کو بچوں، غیر شہریوں اور ووٹ کا حق نہ رکھنے والوں سمیت حلقے میں رہنے والے ہر ایک فرد کے مفادات کو ظاہر کرنا چاہیئے۔ چونکہ حلقے کی حد بندی دس سال کے لیے کیا جا چکی ہے، اس لیے ان کی پالیسیز کا اثر اس عرصے سے بھی زیادہ طویل ہو سکتا ہے۔

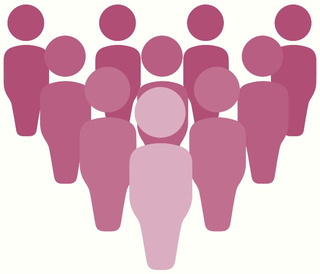

نئی حلقہ بندی کیا ہے؟

نئی حلقہ بندی سیاسی لحاظ سے حلقے کی حدود دوبارہ قائم کرنے کا عمل ہے۔ نئی حلقہ بندی کا اطلاق U.S. ایوان نمائندگان، ریاستی مجالس قانون ساز، شہری کونسلز، اسکول بورڈز، کاؤنٹی بورڈز، اور مزید سمیت حکومت کے ان تمام درجوں پر ہوتا ہے جہاں حلقے کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔ نئی حلقہ بندی کی بنیاد یہ خیال ہے کہ ہر حلقے کی آبادی تقریباً برابر ہونی چاہیئے، جو اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کی آواز کو برابر نمائندگی حاصل ہو سکتی ہے۔ ہر دس سالوں میں مردم شماری کے جمع ہونے والے ڈیٹا کو نئے نقشے بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ان طریقوں پر غور کیا جائے جن کی وجہ سے آبادیوں میں تبدیلی آئی ہے اور ریاستوں اور حلقوں میں وہ منتقل ہوئی ہیں۔

نئی حلقہ بندی کب کی جاتی ہے؟

نئی حلقہ بندی عموماً مردم شماری سے اگلے سال کی جاتی ہے۔ ریاستوں اور مقامی علاقوں کے حلقوں کی حد بندی کی اپنی اپنی ٹائم لائنز ہوتی ہیں، جو اس بات پر مبنی ہوتی ہیں کہ وہ اپنا مردم شماری کا ڈیٹا کب حاصل کریں گے اور ان کے اگلے انتخابات کب ہوں گے۔ حالیہ ترین مردم شماری کا انعقاد 2020 میں کیا گیا تھا۔ Covid-19 کی عالمی وبا کے سبب، US مردم شماری بیورو مردم شماری کا ڈیٹا تاخیر سے جاری کر رہا ہے۔ زیادہ تر ریاستی اور مقامی نئی حلقہ بندی کا انعقاد 2021 کے موسم خزاں اور 2022 کے موسم بہار میں ہو گا۔

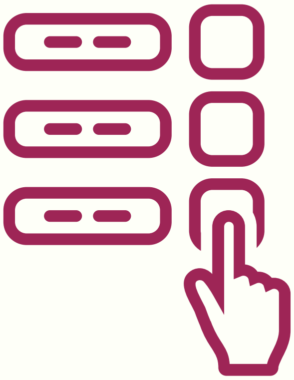

ASIAN AMERICANS ADVANCING JUSTICE

نئی حلقہ بندی کہاں ہوتی ہے اور فیصلہ کون کرتا ہے؟

نمائندگان کا انتخاب کرنے کے لیے حلقوں کا استعمال کرنے والے تمام ریاستی اور مقامی حکومتی ادارے نئی حلقہ بندی کریں گے۔ زیادہ تر ریاستوں میں، مقامی حکومت نئی حلقہ بندی کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ زیادہ تر ریاستوں کی مجالس قانون ساز ایوان نمائندگان اور ریاستی مقننہ کے حلقوں کی حد بندی کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ مقامی حکومتیں اپنے حلقوں کی نئی حد بندی کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ کچھ ریاستیں اور مقامی علاقے نئی حلقہ بندی کی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے اس کے برعکس ایک کمیشن کو استعمال کرتے ہیں۔ اس بارے میں مزید جاننے کے لیے کہ آپ کے علاقے میں کہاں، کب، اور کیسے نئی حلقہ بندی کی جا رہی ہے [اپنی ریاستی یا مقامی حکومت سے رابطہ کریں]، تاکہ اس عمل میں آپ کی رائے بھی شامل ہو سکے۔

نئی حلقہ بندی میں شمولیت کیوں اہم ہے؟

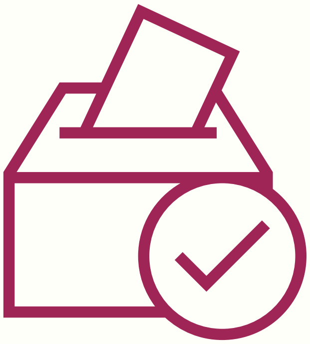

نئی حلقہ بندی کے ہونے والے عمل میں مکمل طور پر شرکت کرنے اور اس کے نگرانی کرنے سے، کم نمائندگی کی حامل کمیونٹیز، جیسا کہ ایشیائی امریکیوں کو، اپنی مرضی کے امیدواران منتخب کرنے اور اپنی ضروریات اور دلچسپیوں کے لیے آواز بلند کرنے کا موقع ملے گا۔ حلقے کی حدود عموماً **10** سال میں ایک دفعہ قائم کی جاتی ہیں، لہٰذا اس عمل کے کمیونٹی کی نمائندگی پر طویل مدتی اثرات ہوتے ہیں۔

میں شامل کیسے ہو سکتا/سکتی ہوں؟

یکساں وصائف اور تفکرات کے حامل افراد کے ایک گروہ کا ایک حلقے میں ہونا ان کے مسائل کے حل کے لیے ان کی آواز کو مزید طاقتور بناتا ہے۔ نئی حلقہ بندی کے عمل میں اجتماعی طور پر شامل ہونا اسے مزید موثر بناتا ہے۔ نئی حلقہ بندی کے عمل میں شامل ہونے کے بہت سے مراحل وہی سرگرمیاں ہیں جو حکومت تک آپ کی آواز پہنچانے میں شامل ہوتی ہیں۔

اصولوں سے روشناس ہوں

یکساں وصائف اور تفکرات کے حامل افراد کے ایک گروہ کا ایک حلقے میں ہونا ان کے مسائل کے حل کے لیے ان کی آواز کو مزید طاقتور بناتا ہے۔ نئی حلقہ بندی کے عمل میں اجتماعی طور پر شامل ہونا اسے مزید موثر بناتا ہے۔ نئی حلقہ بندی کے عمل میں شامل ہونے کے بہت سے مراحل وہی سرگرمیاں ہیں جو حکومت تک آپ کی آواز پہنچانے میں شامل ہوتی ہیں۔

اصولوں سے روشناس ہوں

- نئی حلقہ بندی پر اثر انداز ہونے والے بنیادی اصولوں اور قاعدوں کو سمجھیں۔
- استعمال کیے جانے والے اصول اور معیار مختلف ریاستوں اور حکومتی درجوں پر مختلف ہو سکتے ہیں۔ سکتا

ااپنی کمیونٹی کو منظم کریں

- ایسے پڑوسی یا تنظیمیں تلاش کریں جو نئی حلقہ بندی میں دلچسپی رکھتی ہوں، خاص کر وہ جن کے خیالات آپ سے مماثل ہوں۔
- اصولوں کے مجموعے کے ساتھ ایک اتحاد قائم کریں۔ نئی حلقہ بندی ایک تفریق پیدا کرنے والا مسئلہ بن سکتا ہے، جس میں گروہوں کا استحصال اور انہیں ایک دوسرے کے خلاف اکسایا جا سکتا ہے۔

اپنے اہداف واضح کریں

- آپ اور آپ کے پڑوسی کن مسائل کے متعلق فکرمند ہیں؟
- حکومت کا کون سا درجہ(درجات) ان مسائل پر اثر انداز ہوتا ہے؟
- کیا آپ یکساں مفاد والی کمیونٹی یا پورے نقشے کے پلان کی حمایت کرنا چاہتے ہیں؟
  - یکساں مفاد والی کمیونٹی مشترکہ مفادات اور وصائف کا حامل ایک گروہ ہوتا ہے۔ آپ نقشہ نویس کو یہ وضاحت کر سکتے ہیں کہ آپ کی کمیونٹی کہاں ہے اور ایک ہی حلقے میں یکجا ہو کر رہنے یا اپنی طرح کی پڑوسی کمیونٹیز کے ساتھ رہنے کی حمایت کر سکتے ہیں۔
  - آپ پورے حلقے کا مجوزہ نقشہ تیار کرنے کے لیے مخلوط طور پر کام کر سکتے ہیں اور نقشہ نویس کے سامنے آواز بلند کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کی طرح کا نقشہ تیار کرے۔
- نقشوں پر اثر انداز ہونا آپ کے نصب العین کی مدد کیسے کرتا ہے؟

اپنی کمیونٹی کی تعریف خود کریں ورنہ کوئی اور کرے گا

- نقشہ نویسوں کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے کمیونٹی پروفائلز تخلیق کرنے کی خاطر اپنے پڑوسیوں یا اتحادیوں کو ساتھ ملائیں۔
- کمیونٹی کے اثر کی کہانیاں جمع کریں۔

سماعتوں میں بیان قلم بند کروائیں

- اپنے علاقے میں نئی حلقہ بندی کے لیے عمل کی تحقیق کریں: نقشوں کے بارے میں فیصلہ کون کرتا ہے، سماعتیں اور حتمی تاریخیں کب ہیں، بیان قلم بند کروانے کے کیا اصول ہیں۔
- نئی حلقہ بندی کے نقشہ نویسوں کو اپنی کمیونٹی کے متعلق شہادتیں فراہم کریں (جتنی زیادہ ہوں اتنا اچھا ہو گا)۔
- موجودہ نقشے، کمیونٹی پروفائلز، اور اثر کی کہانیاں۔

اپنی کمیونٹی کے لیے آواز بلند کریں

- آپ کی حکمت عملی اس بات پر انحصار کرتے ہوئے مختلف ہو سکتی ہے کہ نقشے کون تیار کر رہا ہے (قانون ساز، خود مختار کمشنرز وغیرہ)۔
- اس بات کو سمجھیں کہ فیصلہ سازوں کو کیا چیز تحریک دلاتی ہے

ایشیائی امریکیوں کی کہانیاں اور نئی حلقہ بندی

Ø 2001 کی نئی حلقہ بندی کے بعد، **شکاگو چائنا ٹاؤن** کو چار شہری خسروں، ریاستی سینیٹ کے تین حلقوں، ریاستی ایوان کے چار حلقوں اور ایوان نمائندگان کے تین حلقوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ چونکہ ایشیائی امریکی کمیونٹی ہر منتخب شدہ آفیشل کے حلقوں کے ایک مختصر سے حصے پر مشتمل تھی، اس لیے منتخب شدہ آفیشلز میں سے کوئی بھی کمیونٹی (یا اس کی ضروریات) سے بہتر طور پر واقف نہیں تھا اور اس لیے، ان کے تفکرات اور مسائل حل نہ ہو سکے۔ مثال کے طور پر، سال 2000 کے آنے تک، چائنا ٹاؤن کی لائبریری نہایت قدیم اور کمیونٹی کو سروس فراہم کرنے کے لیے بہت چھوٹی تھی۔ 1972 میں وینٹ ورتھ ایوینیو پر موجود ایک چھوٹے سے اسٹور کے سامنے کے حصے میں شروع ہونے اور 1990 میں 11,000 مربع فٹ کرائے کے مرکز میں منتقل ہونے والی چائنا ٹاؤن لائبریری کی شاخ، شکاگو کے پبلک لائبریری سسٹم کی مصروف ترین شاخوں میں سے ایک بن گئی تھی اور اسے استعمال کرنے والے بچوں، نوجوان بالغان اور عمر رسیدہ افراد کی ایک تعداد کے لیے یہ مرکز چھوٹا پڑ گیا تھا۔ دوپہر کے اوقات اور ہفتے کے اختتام پر، بچے فرش پر بیٹھا کرتے تھے کیونکہ پڑھنے اور مطالعہ کرنے کے لیے ان کے پاس اور کوئی جگہ نہیں ہوتی تھی۔ بدقسمتی سے، کمیونٹی کی جانب سے ایک نئی، زیادہ بڑی لائبریری کی حمایت کے باوجود، وہ کامیاب نہیں ہو سکے کیونکہ چائنا ٹاؤن ان سب حلقہ بندیوں میں منقسم تھا۔ آخری نئی حلقہ بندی کا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد، گریٹر چائنا ٹاؤن کے علاقے میں رہنے والے 95% چینی امریکیوں کو الینوائے ریاستی سینیٹ کے حلقہ #1 اور الینوائے ایوان نمائندگان کے حلقہ #2 میں شامل کر دیا گیا تھا۔ چائنا ٹاؤن کو بالآخر 2015 میں دو منزلہ نئی لائبریری ملی – جو کہ گزشتہ عمارت کے مقابلے میں 45% بڑی تھی۔

Ø ریسا سین ہوزے، کیلیفورنیا میں ایک علاقہ ہے اور دہائیوں سے زیادہ تر ایشیائی امریکی آبادی کا گھر رہا ہے۔ 2001 کے نئے حلقہ بندی کے عمل کے دوران، مجلس قانون ساز نے علاقے کو چار مجلسی حلقوں اور دو ریاستی سینیٹ کے حلقوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ ایک مجلسی حلقے کی تقریباً 10 فیصد آبادی ہونے کے برعکس، کمیونٹی مختلف حلقوں میں ایک مختصر شرح بن کر رہ گئی۔ جب بات عوامی صحت کی پالیسیز اور بجٹ سے متعلقہ مسائل کی آئی تو علاقے کی تقسیم نے رہاشیوں کو اپنے قوتیں مجتمع کرنے اور اپنے ریاستی نمائندوں سے اپیل کرنے کو مشکل بنا دیا۔ خوش قسمتی سے، 2011 میں، رہائشیوں نے نئی حلقہ بندی کے نئے تخلیق شدہ کمیشن کے سامنے یکجا رہنے کے معاملے پر آواز بلند کی، اور کیمشن نے ان کی خواہش کی تعمیل کی۔

Øنیو یارک میں، شہری حقوق کی تنظیموں کی جانب سے نئی حلقہ بندی کے موقع پر آواز بلند کرنے نے ایشیائی امریکی کمیونٹی کو کوئینز میں (فلشنگ/بے سائیڈ، ایلم ہرسٹ اور برائر ووڈ/جمیکا ہلز میں) ایوان نمائندگان کی حلقہ بندی 6 میں کامیابی سے یکجا رکھا۔ جب نقشہ تیار کیا گیا تو عمر کے لحاظ سے ووٹ کے اہل ایشیائی امریکیوں کی تعداد حلقے کی کُل آبادی کا 37.9% تھی۔ نومبر 2012 میں، گریس مینگ (Grace Meng) نے سیٹ حاصل کی، اور یوں وہ ریاست نیو یارک سے ایوان نمائندگان کی پہلی اور واحد ایشیائی امریکی رکن بنیں اور سابقہ نائب صدر کے عہدے کی نامزد امیدوار گیرالڈین فیرارو (Geraldine Ferraro) کے بعد کوئینز سے پہلی خاتون رکن ایوان نمائندگان بنیں۔ مینگ امریکی ایوان نمائندگان میں اپنی چوتھی میعاد کے دوران، ایوان کی مدبندی کمیٹی کی رکن اور ایوان کی ریاست اور بیرونی آپریشنز، داخلہ سکیورٹی، اور کامرس، انصاف، سائنس اور متعلقہ ایجنسیز کی ذیلی کمیٹیوں کی رکن ہیں۔ اس پوزیشن پر، مینگ مردم شماری کے فنڈنگ کے مسائل پر ایک طاقتور اور اہم علمبردار کے طور پر ابھری ہیں، اور انہوں نے کئی قوانین منظور کروائے ہیں، بشمول مذہبی آزادی سے متعلق قوانین، جس کی وجہ سے کوئینز کے تاریخی مقامات نیشنل پارک سروس کا حصہ بنے، اور یوں وفاقی قانون کی مدد سے "اوریئنٹل" کو ضرب لگائی، اور غیر ضروری ردعمل سے پبلک ہاؤسنگ کے رہائشیوں کو تحفظ فراہم کیا۔

نئی حلقہ بندی کے بنیادی اصول

جائزہ

حلقے کا نقشہ کئی ایک طریقوں سے تیار کیا جا سکتا ہے، لیکن نقشہ نویسوں پر کچھ بنیادی اصولوں کی پیروی لازم ہے۔ اصول، یا معیار، جو نئی حلقہ بندی کے عمل کی رہنمائی کرتے ہیں انہیں روایتی طریقہ ہائے کار، عدالتی فیصلوں، اور ریاست اور مقامی حکومتوں کی جانب سے طے کردہ ترجیحات کی جانب سے شکل دی جاتی ہے۔ نئی حلقہ بندی کے کچھ اصولوں جیسا کہ "ایک شخص، ایک ووٹ" اور ووٹنگ رائٹس ایکٹ کی پیروی لازم ہے۔ دیگر اصول زیادہ لچک پذیر ہیں، تاوقتیکہ مقامی قوانین کی جانب سے بطور ترجیح ان کی نشاندہی کی جائے۔ اپنی مقامی حکومت کی جانب سے استعمال کیے جانے والے اصولوں کو سمجھنا آواز بلند کرنے میں مزید موثر طور پر آپ کی مدد کرے گا۔

نئی حلقہ بندی کا درکار معیار

1.برابر آبادی – ہر حلقے کی کل آبادی یکساں ہونی چاہیئے۔ "ایک شخص، ایک ووٹ" ہماری جمہوریت کا بنیادی اصول ہے اور اس کی ضمانت امریکہ کا آئین دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ کہ ہر شہری کی اہمت برابر ہونی چاہیئے۔

2.ووٹنگ رائٹس ایکٹ – یہ قانون انتخابی عمل کے تمام مراحل، بشمول نقشوں کی تیاری کے دوران رنگ دار کمیونٹیز کی حفاظت کرتے ہوئے امتیاز کی اس تاریخ کو بیان کرتا ہے جس کا سامنا ان کمیونٹیز نے کیا تھا۔ نئی حلقہ بندی میں، ووٹنگ رائٹس ایکٹ حفاظتیں فراہم کرتا ہے تاکہ ان کمیونٹیز کو اپنی مرضی کے امیدواروں کا انتخاب کرنے کا موقع ملے۔

نئی حلقہ بندی کے بنیادی اصول

[نئی حلقہ بندی کا عام معیار [1

نئی حلقے بندی کے ایسے متعدد معیار موجود ہیں جنہیں ریاستوں اور مقامی حکومتوں کی جانب سے عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ان میں سے کوئی بھی معیار درج بالا، درجہ بند درکار معیار سے زیادہ اہم نہیں ہ

یکساں مفاد والی کمیونٹیز کی حفاظت کریں

یکساں مفاد والی کمیونٹی ایک کمیونٹی، علاقہ، یا لوگوں کا گروہ ہے جن کے تفکرات اور وصائف یکساں ہوتے ہیں اور جنہیں ایک حلقے میں مشترکہ طور پر رہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ اصول ان اہم ترین ٹولز میں سے ایک ہے جو کمیونٹی ایک واحد حلقے میں رہنے کی اپنی اہلیت کی حفاظت کرنے کے لیے استعمال کر سکتی ہے۔ کمیونٹی کی کہانیاں اور امتیاز برتے جانے کی تاریخ کی مثالیں فراہم کرنا بھی مستقبل میں ووٹنگ رائٹس ایکٹ کے دعوؤں کی معاونت کے لیے اہم ثبوت پیش کر سکتا ہے۔ (یکساں مفاد والی کمیونٹیز کے متعلق مزید تفصیلات کے لیے ذیل میں دیکھیں)

مختصر رہیں

اختصار سے مراد حلقے کو شکل دینا ہے۔ یہ ان حدود کو بیان کرتا ہے جنہیں ایک دوسرے کے زیادہ قریب اور زیادہ کی تعمیل، یکساں مفاد والی کمیونٹیز کو برقرار رکھنے، یا عجیب انداز میں VRA واضح قائم کیا جاتا ہے تاوقتیکہ قائم کی گئی حدود، جیسے شہر یا دریاؤں کی حدود کی پیروی کی مناسب وجوہات ہوں۔

متصل ہوں

متصل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ حلقے کی حدود ایک واحد، باقاعدہ شکل میں ہوں۔

موجودہ سیاسی ذیلی ڈویژنز اور/یا قدرتی حدود کی پیروی کریں

اس کا مطلب یہ کہ نقشے شہروں اور کاؤنٹیز کو تقسیم کرنے، یا قدرتی یا شہری حدود (دریاؤں، پہاڑوں، شاہراہوں، وغیرہ) کو عبور کرنے کو کم سے کم کرتے ہیں۔

مقننہ کی موجودہ حدود کا احترام کریں

اس کا مطلب نئی حلقہ بندیوں کو موجودہ حدود کے جہاں تک ممکن ہو سکے قریب قائم کرنا یا گزشتہ حلقوں کی بنیادوں کی حفاظت کرنا ہے۔

عہدے داری کی تعظیم کریں

نئے حلقوں میں موجودہ منتخب آفیشل کا گھر شامل ہوتا ہے۔

سیاسی اہداف حاصل کریں

ریاستی اور مقامی حلقے سیاسی وجوہات کی بنیاد پر، جیسا کہ ایک سیاسی پارٹی کی دوسری کے خلاف کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے قائم کیے جا سکتے ہیں۔ اس کا اظہار اگرچہ واضح طور پر نہیں کیا جاتا تاہم اسے نئی حلقہ بندی کے معیار کی ایک روایت گردانا جاتا ہے۔

•

*[1]*نئی حلقہ بندی کا ابھرتا ہوا معیار – دیگر معیار موجود ہے جو کہ غیر عمومی ہے، بشمول ریاستی ایوان کے حلقوں کو ریاستی سینیٹ کے حلقوں میں ضم رکھنا، قائم کیے جانے والے حلقوں کو کسی عہدے دار، امیدوار یا پارٹی کی حمایت سے روکنا، اور سیاسی طور پر مسابقتی حلقے تخلیق کرنا۔

نئی حلقہ بندی کے بنیادی اصول

یکساں مفاد والی کمیونٹیز – یکساں مفاد والی کمیونٹیز کی شناخت کرنا اور نقشوں میں انہیں تسلیم کرنے کے لیے آواز بلند کرنا نئی حلقہ بندی کے عمل میں پورے ملک کے اندر ایشیائی امریکی کمیونٹیز کے لیے ایک اہم ٹول ہو سکتا ہے۔ یہ کمیونٹیز کو حدود قائم کرنے والوں کے سامنے اپنی کمیونٹی، نیز کمیونٹی کے دیگر اراکین کے خطوط کی شناخت اور وضاحت کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

یکساں مفاد والی کمیونٹی کیا ہے؟

یکساں مفاد والی کمیونٹی ایک علاقہ، کمیونٹی، یا لوگوں کا گروہ ہے جن کے پالیسی کے خدشات یکساں ہوتے ہیں اور جنہیں ایک حلقے میں برقرار رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پڑوسیوں میں کیا چیز مشترک ہے اس کے متعلق اپنی کہانی بیان کرنے، اور یہ بتانے کے لیے یہ کمیونٹی کا ایک طریقہ ہے کہ اردگرد موجود دیگر کمیونٹیز سے موازنہ کیے جانے پر اسے کیا چیز منفرد بناتی ہے۔ ان کی تعریف مقامی کمیونٹی کے اراکین کرتے ہیں۔

یکساں مفاد والی کمیونٹی کیوں اہم ہے؟

نئی حلقہ بندی کا ایک اہم اصول یکساں مفاد والی کمیونٹیز کو مشترک رکھنا ہے۔ یہ خاص طور پر ان کمیونٹیز کے لیے مددگار ہو سکتا ہے جنہیں روایتی طور پر سیاسی عمل سے باہر سمجھا جاتا رہا ہے۔ جب ایک کمیونٹی کو مکمل طور پر ایک حلقے میں رکھا جائے، تو وہ موثر طور پر ایسے امیدواروں کا انتخاب کر سکتی ہے جو ان کے مسائل پر توجہ دیں گے۔ اپنی کمیونٹی کی تعریف کرنے اور نقشہ نویسوں سے شیئر کرنے کے لیے سامنے آنا اہم ہے۔ کمیونٹی کے اراکین نقشہ نویسوں کو اپنی کہانیاں بیان کرنے کے ذریعے اپنی کمیونٹی کی تعریف کر سکتے ہیں اور اپنے تفکرات کی وضاحت کر سکتے ہیں۔ ورنہ اس کے برعکس، ایسے افراد جن کے ذہن میں کمیونٹی کا بہترین مفاد نہیں ہے وہ ان کے لیے کمیونٹیز کی تعریف کریں گے۔

میں یکساں مفاد والی کمیونٹی کی تعریف کیسے کروں؟

یکساں مفاد والی کمیونٹی کی کئی طریقوں سے تعریف کی جا سکتی ہے۔ نسل اور قومیت یکساں مفاد والی کمیونٹی کی تعریف کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے لیکن واحد تعریف کے طور پر استعمال نہیں کی جا سکتی۔ رہائشیوں کے آباؤ اجداد، تاریخ، اور زبان مشترک ہو سکتی ہے۔ یکساں مفاد والی کمیونٹیز خود تعریف شدہ ہوتی ہیں اور مشترکہ کہانی تخلیق کرتی ہیں۔ ان کی وضاحت نقشے اور بیانیہ پروفائلز بنانے اور کمیونٹی کی کہانیاں فراہم کر کے کی جا سکتی ہے۔ سب سے مضبوط دلائل میں صفتی (کہانیاں) اور کمیتی (ڈیٹا یا شماریات) دونوں معلومات شامل ہوتی ہیں۔ اگرچہ ایسے کوئی اصول موجود نہیں کہ یکساں مفاد والی کمیونٹی کی تعریف کیسے کی جائے، لیکن بنیادی اجزاء مندرجہ ذیل ہیں۔

نئی حلقہ بندی کے بنیادی اصول

ذاتی شہادتیں

ذاتی کہانیاں انتہائی اثر انگیز ہوتی ہیں۔ کمیونٹی کے ایسے اراکین تلاش کریں جو بخوشی ان مثالوں کو شیئر کریں جو رہائشیوں میں مشترک ہیں اور جو کمیونٹی کو منفرد بناتی ہیں۔ فرض کریں کہ اپنی کمیونٹی کی وضاحت کسی دوسرے قصبے سے آنے والے شخص کو کر رہے ہیں۔ کیا آپ کے علاقے میں مخصوص جشن یا رواج مشترک ہیں، جیسے اسٹریٹ تہوار یا پریڈز؟ کیا ایسے اہم مقامات ہیں جہاں آپ کی کمیونٹی جمع ہوتی ہے، جیسے پارکس یا کمیونٹی کے مراکز؟ آپ کی کمیونٹی ایک ساتھ کیسے جمع ہوئی اس کی تاریخ کیا ہے؟

تحریری وضاحت

کمیونٹی کی کہانی بیان کرنے کے لیے تحریری وضاحت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ وضاحت کریں کہ کیا چیز لوگوں کو مربوط کرتی ہے اور انہیں ایک یکجا رکھنا کیوں اہم ہے؟ جہاں کہیں ممکن ہو اپنی شہادتوں کی معاونت کے لیے شماریات، بشمول تعلیمی درجوں کے متعلق ڈیٹا، گریجوئیشن کی شرح، گھرانے کی اوسط آمدنی، غربت کے درجوں، ٹیکنالوجی تک رسائی، گھر کی ملکیت کی شرح، ووٹر کے اندراج کی شرح، وغیرہ شامل کریں۔ یہ معلومات U.S. مردم شماری بیورو، یونیورسٹیز، مقامی حکومت کی رپورٹس اور دیگر ذرائع سے جمع کی جا سکتی ہے۔

کمیونٹی کے مسائل

کمیونٹیز اکثر نئی حلقہ بندی میں اس لیے شامل ہوتی ہیں کیونکہ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ ان کے منتخب نمائندے کی جانب سے ان کے مسائل کو مناسب طور پر حل نہیں کیا جا رہا۔ ذاتی کہانیوں اور تحریری بیانیوں میں کمیونٹی کے مسائل کو اجاگر کرنا ایسے منتخب آفیشلز کی اہمیت کا اظہار کرنے میں مدد دیتا ہے جو کمیونٹی کی ضروریات کو سمجھتے اور ردعمل ظاہر کرتے ہوں۔ کیا آپ کی کمیونٹی آپ کے علاقے میں اہم سروسز، بہتر اسکولز، سڑکوں، یا مراکز صحت کے لیے آواز بلند کرنے کی خاطر یکجا ہوئی ہے؟ کیا آپ نے اپنی کمیونٹی کی مزید پہچان یا معاونت، جیسے منسوب ایام کی چھٹیوں یا تاریخی واقعات کی یاد میں تقریب منعقد کرنے کے لیے کام کیا ہے؟

حدود کے نقش

اپنے اس علاقے یا جگہ کا نقشہ تیار کریں جہاں آپ کی یکساں مفاد والی کمیونٹی رہتی ہے۔ گلیوں کے نام اور اہم مقامات کو نشان زد کریں۔ ان میں اہم جگہیں اور اجتماع کے مقامات، بشمول سماجی خدمت کی ایجنسیز، کمیونٹی مراکز، خریداری کے مراکز، اسکولز، اور مذہبی مقامات شامل ہو سکتے ہیں۔ اپنی کمیونٹی کی جگہ کا نام ہونا یا اسے کوئی نام دینا اس بات کی یاد دہانی کے لیے مددگار ہو سکتا ہے کہ آپ کی کمیونٹی کو کیا چیز منفرد بناتی ہے۔ نقشے تیار کرنے کے لیے Google Maps کے AAA یا نقشوں کی دیگر سائٹس کا استعمال کریں۔ کاغذی نقشے جیسا کہ سڑکوں کے نقشے بھی نقشے تیار کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

معلومات عوامی سماعتوں یا قانون سازوں کے ساتھ ملاقاتوں میں کمیونٹی کو یکجا رکھنے کی حمایت کے لیے پیش کی جا سکتی ہے۔ کمیونٹی پروفائلز اور شہادتیں تیار کرنے کے فوائد نئی حلقہ بندی کے عمل کے علاوہ بھی ہو سکتے ہیں۔ انہیں مستقبل کی پالیسی کے لیے آواز بلند کرنے اور اتحاد بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، عوامی ریکارڈ میں معلومات کا ہونا نئی حلقہ بندی کے نقشوں کو چیلنج کرنے کے لیے مقدمات کی بنیاد ہو سکتا ہے۔

نئی حلقہ بندی کے متعلق مزید مفصل معلومات کے لیے، براہ کرم مندرجہ ذیل امواد دیکھیں (جو کہ حقائق کی اس شیٹ کے لیے امواد کے ذریعے کے طور پر عمل انجام دیتے ہیں):

حد بندی(حد بندیوں) کی طاقت: نئی حلقہ بندی کو اپنے استعمال کے قابل بنانا (*Asian Americans Advancing Justice | AAJC*، *MALDEF* (میکسیکن امریکی قانونی دفاع اور تعلیمی فنڈ)، اور *NAACP* قانونی دفاع اور تعلیمی فنڈ) - نئی حلقہ بندی کے متعلق ایک جامع ہدایت نامہ، جس کا مقصد سیاہ فام، لاطینی، اور ایشائی امریکی کمیونٹیز، نیز دیگر غیر اہم مانی جانے والی کمیونٹیز کو، فعال طور پر شامل ہونے والے شرکاء کے طور پر بااختیار بنانا۔

نئی حلقہ بندی کا عمومی ہدایت نامہ (*MALDEF*، عام وجہ اور ریاستی آوازیں) – حقائق کی شیٹس کی ایک سیریز جو کہ نئی حلقہ بندی کے لیے ایک عمومی ہدایت نامہ فراہم کرتی ہے-

ASIAN AMERICANS ADVANCING JUSTICE